

# ﴿ نماز: قرآن وحدیث کی روشنی میں ﴾

نماز دین اسلام کا بنیادی رکن ہے اور اسے دین کی بنیاد کہا گیا ہے۔ یہ عبادت مسلمانوں کے ایمان کی تصدیق کرتی ہے اور اللہ کے ساتھ تعلق کو مضبوط کرتی ہے۔ نماز کے ذریعے بندہ اپنے رب سے گفتگو کرتا ہے، اپنی حاجات پیش کرتا ہے اور اس کی رحمت و مغفرت طلب کرتا ہے۔

## نماز کی فرضیت

نماز کو اسلام میں بنیادی عبادت کا درجہ دیا گیا ہے اور یہ ہر بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ قرآن پاک میں نماز کے قیام کی بار بار تاکید کی گئی ہے:

>"اقِمُْوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكُوعُوا مَعَ الرَّكْعَيْنِ"

(سورة البقرة، 2: 43)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح حکم دیا ہے کہ نماز قائم کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

## نماز کی اہمیت

حدیث شریف میں نماز کو دین کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

>"الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ، فَمَنْ أَقَامَهَا فَقَدْ أَقَامَ الدِّينَ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّينَ"

(مشکوٰۃ المصابیح)

ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے، جس نے اسے قائم کیا اس نے دین کو قائم کیا، اور جس نے اسے چھوڑ دیا اس نے دین کو ڈھا دیا۔

## نماز کے فوائد

نماز کے ذریعے انسان کو کئی جسمانی، روحانی اور معاشرتی فوائد حاصل ہوتے ہیں:

## روحانی فوائد:

نماز سے دل کو سکون ملتا ہے اور اللہ کی یاد تازہ رہتی ہے۔

یہ گناہوں کا کفارہ بنتی ہے جیسا کہ حدیث میں آیا:

>"إِذَا صَلَّى الْعَبْدُ صَلَاةً لِلَّهِ خَالِصَةً خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا تَخْرُجُ الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ"

(سنن ابن ماجہ)

## جسمانی فوائد:

نماز کے حرکات سے جسمانی ورزش ہوتی ہے، جو صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔

وضو کی برکت سے جسمانی صفائی ممکن ہوتی ہے۔

## معاشرتی فوائد:

باجاماعت نماز مسلمانوں میں اتحاد اور بھائی چارے کو فروغ دیتی ہے۔

یہ وقت کی پابندی اور نظم و ضبط سکھاتی ہے۔

## نماز کی اقسام

نماز کو درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

### فرض نماز:

پانچ وقت کی نمازیں (فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء) ہر مسلمان پر فرض ہیں۔

### سنت نماز:

رسول اللہ ﷺ کی مستقل سنت کے طور پر پڑھی جاتی ہیں، جیسے فجر کی دو سنتیں۔

### نفل نماز:

اضافی عبادت کے طور پر پڑھی جاتی ہیں، جیسے تہجد اور اشراق۔

## نماز ترک کرنے کا گناہ

نماز ترک کرنے والے کے بارے میں قرآن وحدیث میں سخت وعید آئی ہے:

>"فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ، الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ"

(سورۃ الماعون، 107: 4-5)

ترجمہ: تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں میں غفلت برتتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

>"بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ"

(صحیح مسلم)

ترجمہ: بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز کو چھوڑ دینا ہے۔

## نماز کی ادائیگی کا طریقہ

نماز کے لیے وضو، پاک لباس اور طہارت ضروری ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

>"لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طَهْوٍ" (صحیح مسلم)

نماز کی ادائیگی کے مراحل یہ ہیں:

نیت: نماز شروع کرنے سے پہلے دل میں نیت کریں۔

تکبیر تحریمہ: اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کریں۔

قیام: سورہ فاتحہ اور قرآن کی دیگر آیات پڑھیں۔

رکوع: اللہ کی بڑائی بیان کریں۔

سجدہ: مکمل عاجزی کے ساتھ اللہ کے سامنے جھک جائیں۔

قعدہ: درود اور دعائیں پڑھیں۔

سلام: نماز کو سلام پھیر کر ختم کریں۔

## نماز کے اثرات

نماز انسان کے کردار اور اعمال پر گہرا اثر ڈالتی ہے:

>"إِنَّ الصَّلَاةَ تَمْحُيُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ"

(سورة العنكبوت، 29:45)

ترجمہ: بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

## نماز کی شرائط اور فرائض

نماز کی ادائیگی سے پہلے کچھ شرائط اور فرائض کو پورا کرنا ضروری ہے، کیونکہ ان کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ یہ شرائط اور فرائض ہمیں نماز کی اہمیت اور اس کی تیاری کے اصول سکھاتے ہیں۔

## نماز کی شرائط (شرائطِ صحتِ نماز)

نماز شروع کرنے سے پہلے چند شرائط کو پورا کرنا لازمی ہے، جنہیں "شرائطِ صحتِ نماز" کہا جاتا ہے۔ یہ درج ذیل ہیں:

طہارت:

جسم، کپڑے، اور نماز کی جگہ کو پاک رکھنا ضروری ہے۔

وضو یا غسل (اگر جنابت ہو) کرنا فرض ہے۔

>"إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ"

(سورة البقرة، 2:222)

سترِ عورت:

نماز کے لیے جسم کے مخصوص حصوں کو ڈھانپنا لازمی ہے۔

مرد کے لیے ناف سے گھٹنے تک، اور عورت کے لیے پورا جسم سوائے چہرہ، ہاتھ، اور پاؤں کے۔

نماز کا وقت:

ہر نماز کے لیے مقررہ وقت ہے، جس میں اس کی ادائیگی ضروری ہے۔

>"إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا"

(سورة النساء، 4: 103)

قبلہ رخ ہونا:

نماز کے لیے رخ کعبہ کی طرف ہونا فرض ہے۔

>"قَوْلٌ وَجْهَكَ لِطَرْفِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ"

(سورة البقرة، 2: 144)

نیت:

دل میں نماز کی نیت کرنا ضروری ہے۔ نیت دل سے ہو، زبان سے کہنا ضروری نہیں۔

اذن دخول:

نماز کی جگہ میں داخل ہونے کا اذن ہونا، مثلاً بغیر اجازت کے کسی کی جگہ پر نماز نہ پڑھنا۔

نماز کے فرائض

نماز کے دوران چند اعمال کو انجام دینا فرض ہے، جن کے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی:

تکبیر تحریمہ:

"اللہ اکبر" کہہ کر نماز کا آغاز کرنا۔

یہ نماز کو دیگر اعمال سے جدا کرتا ہے۔

قیام:

فرض نماز میں کھڑے ہو کر قرائت کرنا ضروری ہے، سوائے بیماری یا مجبوری کے۔

قرائت:

سورہ فاتحہ پڑھنا اور اس کے بعد قرآن کی کوئی اور آیت یا سورہ پڑھنا فرض ہے۔

>"فَأَقْرُؤْ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ" (سورة المزمل، 73: 20)

رکوع:

اللہ کی بڑائی بیان کرتے ہوئے جھکنا۔

سجدہ:

مکمل عاجزی کے ساتھ زمین پر پیشانی رکھنا۔

>"وَأَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ"

(سورۃ العلق، 19:96)

قعدہ اخیرہ:

نماز کے آخر میں اتحیات کے لیے بیٹھنا۔

ترتیب:

نماز کے تمام اعمال کو ترتیب وار ادا کرنا ضروری ہے۔

سلام پھیرنا:

نماز کو ختم کرنے کے لیے دائیں اور بائیں جانب سلام کہنا فرض ہے۔

## نماز کی تیاری کی اہمیت

نماز سے پہلے ان شرائط اور فرائض کو پورا کرنا نہ صرف عبادت کو قبولیت کے قریب لے جاتا ہے بلکہ اس سے دل کی پاکیزگی اور اللہ کی رضا بھی حاصل ہوتی ہے۔

یہ شرائط اور فرائض قرآن و حدیث کی روشنی میں ہمیں سکھاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں خشوع و خضوع کے ساتھ تیاری ضروری ہے۔ ان پر عمل کر کے ہم اپنی نماز کو مکمل اور اللہ کے ہاں قبول کروا سکتے ہیں۔

## نتیجہ

نماز ایک عظیم نعمت اور عبادت ہے جو مسلمان کو اللہ کے قریب کرتی ہے۔ یہ ہمیں دنیوی اور اخروی کامیابی کی ضمانت دیتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی نمازوں کو وقت پر ادا کریں اور دوسروں کو بھی اس کی تاکید کریں۔